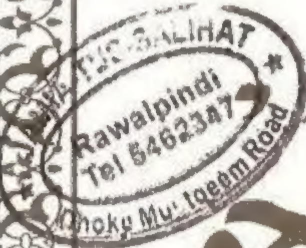


عَوَامِلُ النَّحْو

مُؤلّفہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ





عَوَامِلُ النَّحو

مُؤلّفہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

فاروقی کتب خانہ

سردار پلازہ اکوڑہ خٹک 0333-9277053

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

عوامل النحو اردو منظوم

معروف بہ

نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولیؒ

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا	علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل	جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پرضیا
ہو سلام اُن پر ہمیشہ اور درود بے حساب	آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل التقا
آیا ہوں درگاہ میں یارب تیری باصد نیاز	اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدّعا
ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس	فیض پائیں طالبانِ علم اس سے جابجا
برزبان اس کو جو کرے علم ہو اسکا فزوں	اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے	شیخ عبد القاہر جرجانی پیرِ ہدیٰ
صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں	پھر ہوئے لفظی، سماعی اور قیاسی بے خطا
ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان	پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون وچرا

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ	زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا

بآؔ و تآؔ و کاف و لام و واؤ منذ و مذ خلا   رُبَّ، حاشا من عدا فی عن علیٰ حتّٰی الیٰ

دوسری قسم

اِنَّ و اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ   اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائما

تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف   اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا

چوتھی قسم

وآؔو یاؔ و ہمزہ و اِلَّا یا او راَے اَیَا   اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اَنْ و لَنْ پھر کَے اِذَنْ ہیں یہ حروف ناصبہ   کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِنْ و لَمْ، لَمَّا و لامِ امر و لائے نہی بھی   فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو   پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی اذ ما و ما
پھر چھٹا اَیُّ کو جانو ساتواں ہے حیثما   آٹھواں اَنّٰی کو سمجھو اور نواں ہے اینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم   جب کہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا

پہلا ہے لفظ عشر جب وہ احد سے ہو ملا   تسع تسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہوا استفہام ہی کے واسطے   پھر کاین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نو ہیں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں   دو ہیں ہیہات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
چھ ہیں ناصب دُوْنَکَ بَلْہَ عَلَیْکَ حَیَّہَلْ   پھر رُوَیْدًا اور ہا، کو یاد رکھ اے باوفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ماولا   اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی واَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ   مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَکَّ لَیْسَ ہے اور مافتیٔ
ایسے ہی مَازَالَ پھر افعال نکلیں ان سے جو   ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان   چار ہیں وہ اَوْشَکَ کَادَ کَرُبَ دیگر عسٰی
دیتے رافع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب   ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین وشک تو کر اس میں نہ شک   کرتے ہیں منصوب دو اسموں کو بے روئے ریا
ہیں عَلِمْتُ اور رَاَیْتُ اور وَجَدْتُّ اور زَعَمْتُ   پھر حَسِبْتُ اور خِلْتُ اور ظَنَنْتُ بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین   اور تین آخر کے ہیں شک کے لیے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقیں کے ہے جو فعل مشترک   ہے زَعَمْتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا

نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں آمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح وذم ہیں رافع اسمائے جنس اور وہ ہیں بِئْسَ سَاءَ اور نِعْمَ حَبَّذا
بئس ساء ہیں برائے ذم بجوان سے مدام تاکہ دنیا اور عقبٰی میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حبذا اے جان من پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح ومسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقا
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان ہفتم اسم نام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جایئے اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دُعا

عرض ہے با صد ادب یہ عاجز مشتاق کی ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدا
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم کہ اسی دھن میں رہے مشغول وہ صبح ومسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا

حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپئے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

وللزیادۃ نحو قوله تعالیٰ وَلَا[1] تُلقُوا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّهۡلُکَةِ
ضمیر انتم فاعل مضاف با مضاف الیه مجرور ۱۲
واللام للاختصاص نحو الحمد لله وللزیادۃ نحو
مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ مبتدا ۱۲ متعلق مختص ۱۲
رَدِفَ لَکُمۡ وللتعلیل نحو جئتك لاکرامك وللقسم[2] نحو
ای ردفکم ۱۲ مضاف ۱۲
لله لایؤخر الاجل وللمعاقبة نحو لزم الشرّ للشقاوۃ
متعلق اقسم ۱۲ ای اللام للمعاقبة ۱۲ فاعل ہوگا الازم پکڑا ابدی کو واسطے انجام بدبختی کے ۱۲
ومن وهی لابتداء الغایة نحو سرت من البصرۃ الی
فعل با فاعل ۱۲
ومن للتبعیض ۱۲
الکوفة وللتبعیض نحو اخذت من الدراهم وللتبیین
متعلق ثابت ہو کر خبر مبتدا محذوف من ۱۲ ای بعض الدراہم ۱۲
نحو قوله تعالیٰ فَاجۡتَنِبُوا[3] الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وللزیادۃ نحو
مبین ۱۲ بیان ۱۲ جار مجرور بیان ۱۲ ومن للزیادۃ ۱۲
قوله تعالیٰ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ والی لانتهاء الغایة
مضاف مضاف الیه مصدر مضاف ۱۲
فی المکان نحو سرت من البصرۃ الی الکوفة وللمصاحبة
جار مجرور متعلق انتہاء ۱۲ مجرور متعلق اول سرت ۱۲ متعلق ثانی ۱۲ ای والی للمصاحبۃ ۱۲
نحو قوله تعالیٰ وَلَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ
فعل با فاعل ۱۲ ای مع اموالکم ۱۲

---

[1] ای لا تلقوا فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا ترجمہ اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے [2] لام حرف جار اللہ مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوا اقسم کا اقسم فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا لایوخر الاجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا قسم جواب قسم ملکر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا باقی ظاہر ہے [3] فاجتنبوا الخ پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں ۱۲۔

وقد[1] یکون ما بعدھا داخلاً فی ما قبلھا نحو قولہ

ان کان ما بعدہا من جنس ما قبلہا ۱۲

تعالیٰ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وقد

معطوف علیہ ۱۲ معطوف ۱۲

لایکون ما بعدھا داخلاً فی ما قبلھا نحو قولہ تعالیٰ

ان لم یکن ما بعدہا من جنس ما قبلہا ۱۲

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وحتّٰی لانتھاء الغایۃ فی

الزّمان نحو نمتُ البارحۃ حتی الصباح و فی المکان

متعلق انتہا ۱۲ سویا میں ۱۲ مفعول ۱۲ متعلق نمت ۱۲

نحو سِرتُ البلد حتی السُّوق وللمصاحبۃ نحو قرأتُ

وحتی للمصاحبۃ ۱۲

وِرْدِی حتی الدعاء وما بعدھا قد یکون داخلاً فی

موصول با صلہ مبتدا ۱۲ یکون با اسم و خبر ہوئی مبتدا ما بعدہا کی ۱۲

حکم ما قبلھا نحو اکلتُ السَّمکۃ حتّٰی راسھا وقد لایکونُ

ای ما بعدہا ۱۲

داخلاً فیہ نحو نمتُ البارحۃ حتی الصَّباحِ وعلیٰ للاستعلاء

فعل با فاعل ۱۲ خبر مقدم ۱۲ ای علی ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

نحو زید علی السَّطحِ وَعَلَيْهِ دین وقد تکون بمعنی الباء نحو

مثال استعلائے حقیقی ۱۲ مثال استعلائے مجازی ۱۲

---

[1] قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ما موصول بعد مضاف ہا مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ ظرف ہوا وقع کا۔ وقع فعل با فاعل ہوا و ظرف سے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر اسم ہوا یکون کا داخلاً اسم فاعل فی حرف جار ما اسم موصول قبل مضاف ہا مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا وقع کا وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلاً کے داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی یکون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ عَلَيْهِ وقد تكون بمعنى فى نحو قوله تعالىٰ إِنْ
اى مررت به ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲
كُنْتُمْ عَلىٰ سَفَرٍ وعن للبعد والمجاوزة نحو رَمَيْتُ
اى فی سفر ۱۲
السَّهْمَ عن القوسِ وفى للظرفيّة نحو المالُ فى الكيس ونظرتُ
مثال ظرف حقیقی ۱۲ ضمیر انا فاعل ۱۲
فى الكتاب وللاستعلاء نحو قوله تعالىٰ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فى
مثال ظرف مجازی ۱۲ ضرور سولی دونگا میں تم کو اى الكاف
جُذُوْعِ النَّخْلِ والكاف للتشبيه نحو زيدٌ كالأسدِ وقد تكون
کھجور کی شاخوں پر مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ متعلق ثابت ۱۲
زائدة نحو قوله تعالىٰ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ومذ و
با معطوف مبتدا ۱۲ اسم لیس ۱۲ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ۱۲ معطوف علیہ مفعول
منذ لابتداء الغاية فى الزمان الماضى نحو ما رأيتُهٗ
متعلق ابتدا موصوف ۱۲ صفت ۱۲ فعل با فاعل ۱۲
مذ يوم الجمعة وما ذهبتُ إليه منذ يوم الاثنين
مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲
وقد تكونان بمعنى جميع المدّة نحو ما رأيتهٗ مذ يومين
اى مذ و منذ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲
ورُبَّ للتقليل نحو رُبَّ رجلٍ كريمٍ لقيتُ والواو
مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ جار مجرور متعلق مقدم ۱۲ صفت ۱۲ و ہی لا تدخل
للقسم نحو واللهِ لَأَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ وقد تكون
الّا على الاسم الظاہر لا على الضمیر ۱۲ قسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ متعلق ثابتہ ۱۲
بمعنى رُبَّ نحو وعالمٍ ليعمل بعلمه
مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر صفت ۱۲ لقیت و جواب رب محذوف ۱۲

والتاءُ لِلقسَمِ وهی لاتدخل اِلّا علیٰ اِسم اللّٰہ تعالیٰ نحو

تاللّٰہ لاَضرِبَنَّ زیدًا وحاشا وخلا وعدا کلّ واحد

متعلق اقسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا ۱۲ مستثنیٰ عنہ ۱۲ مضاف بامضاف الیہ ذوالحال ۱۲

منہا للاستثناء مثل جاءنی القوم حاشا زید وخلا

متعلق کائنا حال ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ مستثنیٰ ۱۲

زید وعدا زید

النوع الثانی

موصوف ۱۲ صفت مبتدا ۱۲

الحرف المشبّہة بالفعل وہی تنصب المبتدأ وترفع

موصوف ۱۲ متعلق مشبہہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مفعول بہ ۱۲

الخبر وہی ستة حروف اِنَّ واَنَّ مثل اِنَّ زیدا

مبتدا ۱۲ احدہا ۱۲ ثانیہا ۱۲ اسم ان ۱۲

قائم وبلغنی اَنَّ زیدًا منطلق وکاَنَّ وہی للتشبیہ نحو

جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ ۱۲ ثالثہا ۱۲ وہی لدفع التوہم الناشی من کلام المخاطب ۱۲

کاَنَّ زیدا اَسدٌ ولکِنَّ وہی للاستدراک مثل غاب

اسم ۱۲ خبر ۱۲ رابعہا ۱۲ متعلق ثابت ۱۲

زید ولکنّ بکرا حاضرٌ وماجاءنی زید لکنّ عمرًا جاءنی

اسم ۱۲ خبر ۱۲

ف واضح ہو کہ قسم کے لیے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ اگر مثبتہ ہے تو اس کو اِنّ یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے جیسے واللّٰہ اِنّ زیدًا قائم اور واللّٰہ لزید قائم اور اگر منفیہ ہے تو ما و لا اور اِن سے شروع کرنا چاہیئے، جیسے واللّٰہ ما زید قائم اور واللّٰہ لا زید فی الدار ولا عمروٌ اور واللّٰہ اِن زیدٌ قائم۔ اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے جیسے واللّٰہ قد قام زیدٌ اور واللّٰہ لافعلن کذا۔ اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے واللّٰہ ما قام زید اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا جیسے واللّٰہ ما افعل کذا اور واللّٰہ لا افعل کذا اور واللّٰہ لن افعل کذا ۱۲ ف۲ جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے جیسے کہ ضربنی یضربنی اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لیے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں ف۳ جب حروف مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے اس کو ما کافہ کہتے ہیں جیسے انما زیدٌ منطلقٌ ۱۲۔

ولیتَ وھی للتمنی مثل لیتَ زیداً قائمٌ و
خامسہا ۱۲

لعلّ وھی للترجّی[1] مثل لعلّ[2] السلطان یکرمنی
اسم ۱۲ خبر ۱۲
سادسہا ۱۲

النّوع الثالث

موصوف با صفت مبتدا ۱۲

ماولا المشبّھتان بلیسَ ترفعان الاسم و
معطوف علیہ با معطوف ۱۲ متعلق مشبہتان ۱۲ مفعول بہ ۱۲

تنصبان الخبر مثل مازید قائماً ولا رجلٌ ظریفاً
خبر ۱۲

النّوع الرّابع

حروف تنصب الاسم فقط وھی سبعۃ احرف
موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ۱۲ اذا نصبت بہا الاسم فانۃ ۱۲ خبر ۱۲

الواو وھی بمعنی مع نحو استوی الماء والخشبۃَ
احدہا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ فعل ۱۲ فاعل ۱۲ مفعول معہ ۱۲

والّا وھی للاستثناء نحو جاءنی القوم الّا زیداً
ثانیہا ۱۲ مضاف ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ ۱۲ مستثنیٰ بہ ۱۲ مستثنیٰ ۱۲

ویا وھی لنداء القریب والبعید وایا وھیا وھما
رابعہا خامسہا

---

[1] قولہ للترجی - آہ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے جیسا لیت زیداً قائماً یہ ممکن کی مثال ہے اور لیت الشباب یعود یہ غیر ممکن کی مثال ہے کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کے لیے خاص ہے پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ لعل الشباب یعود خوب سمجھ لو ۱۲ [2] ترکیب مثل مضاف لعل حرف مشبہ بفعل سلطان اسم یکرم فعل مضارع اس میں ضمیر ہُو کی جو پھرتی ہے سلطان کی طرف وہ اس کا فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی لعل کی ۱۲

لِنداءِ البعيد وای والهمزة المفتوحة وهُمَا

لِنداءِ القريب وهٰذه الحروف الخمسة تنصب

الاسماءَ اذا کانَ مضافًا الی اسمٍ اٰخر نحو یا

عبدَ الله و یا غلامَ زیدٍ و ھیا شریفَ القومِ وای

افضلَ القومِ واعبدَ الله وترفع الاِسمَ اِنْ لَمْ یکُنْ

ذالک الاِسمُ مضافًا مثل یا زیدُ و یا رَجُلُ

اَلنوعُ الخامِسُ

حروفٌ تنصب الفعل المضارعَ وھی اربعةُ احرفٍ

اَنْ ولَنْ وکَیْ واِذَنْ فاَنْ للاستقبالِ وَاِنْ

دخلت علی الماضی نحو اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الجَنَّةَ

واَنْ دخلت الجنّةَ وتُسمّٰی ھٰذہ مصدریّة

له ہذا اسم اشارہ حروف موصوف الخمسہ صفت موصوف باصفت مشار الیہ اشارہ بالمشار الیہ مبتدا تنصب فعل مضارع ضمیرہی فاعل الاسم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا مقدم ہوئی اذا حرف شرط کان فعل ناقص اس میں ضمیر ہو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اسکا اسم مضافًا اسم مفعول الی حرف جار اسم موصوف آخر صفت موصوف باصفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافًا کے مضافًا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی۔ کان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط موخر ہوئی شرط جزا مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔

وَلَنْ لتاکید نفی المستقبل مثل لَنْ ترانی وکی
مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا ۱۲ مبتدا ۱۲

لِلسّببیّۃ مثل اسلمتُ کی ادخل الجنّۃ فانّ
جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ۱۲ فا برائے علت ۱۲

الاسلام سببٌ لدخول الجنّۃ و اذَنْ للجواب
اسم ۱۲ موصوف ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ معطوف علیہ

والجزاء مثل اذن تدخل الجنّۃ فی جواب من قال اسلمتُ
معطوف ۱۲ مقولہ مقدم لیقال محذوف ۱۲ التقدیر عبارت یوں ہے لیقال اذن تدخل الجنۃ جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ۱۲ فی جواب من قال اسلمت ۱۲

النّوع السّادس

حروف تجزم الفعل المضارع وھی خمسۃ احرف
موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف باصفت مفعول بہ ۱۲ متعلق کائنا حال ۱۲ معطوف ۱۲

لَمْ ولمّا ولام الامر ولا النہی وان للشرط والجزاء
ذوالحال ۱۲ معطوف علیہ ۱۲
موصوف ۱۲

فلم تجعل الفعل المضارع ماضیاً منفیا مثل لم یضرب
مبتدا ۱۲ مفعول ۱۲ مفعول ثانی ۱۲ صفت ۱۲

بمعنی مَاضَرَبَ ولمّا مثل لَمْ لکنّہا مختصّۃ
متعلق فعل تجعل ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ متعلق سے مل کر خبر لکن

بالاستغراق مثل لمّا یضرب زیدٌ
متعلق مختصۃ ۱۲

ترکیب

لن حروف نفی تاکید ترا فعل مضارع ضمیر مخاطب انت فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ۱۲۔

ای ماضَرَب زیدٌ فی شیٔ من الازمنۃ الماضیۃ
حرف تفسیر ۱۲ مبین ۱۲ حرف بیان ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲

ولام الامر وھی لطلب الفعل مثل لیضرب
مفسر ۱۲ متعلق فعل محذوف ۱۲

ولا النہی وھی ضد لام الامر ای لطلب
مضاف مضاف الیہ ۱۲

ترك الفعل مثل لایضرب وان وھی تدخل
مفسر ۱۲ خبر مبتدا ۱۲ حرف عطف ۱۲

علی الجملتین وتسمّی الاولیٰ شرطًا والثانیۃ جزاءً
متعلق تدخل ۱۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲ مفعول ثانی ۱۲

مثل اِن تضرب اَضرب
شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۱۲

النوع السّابع

اسماء تجزم الفعل المضارع حال کونھا مشتملۃ
موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۲ مضاف ۱۲ اسم کون ۱۲ خبر کون ۱۲

علیٰ معنی اِن وھی تسعۃ اسماء مَن وما وایّ

ے ہی مبتدا ضد مضاف لام مضاف الیہ مضاف الامر مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر لام حرف جار طلب مضاف ترک مضاف الیہ مضاف الفعل مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثابت ہو کر مفسر ہوا۔ تفسیر مفسر مل کر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے النوع موصوف السابع صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تجزم فعل مضارع ضمیر ہی فاعل فعل موصوف مضارع صفت سے مل کر مفعول بہ حال کون مصدر ناقص یا اسم مشتملۃ اسم فاعل، علی حرف جار معنی مضاف اِن مضاف اِن مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق مشتملۃً کے اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر کون کی کون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف ہوا حال کا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا تجزم کا تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ے ہی مبتدا تسعۃ اسماء مضاف مضاف الیہ یا ممیز تمیز مل کر مبدل منہ من وما وایّ آخر تک معطوف معطوف الیہ مل کر بدل۔ بدل مبدل منہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲

ومتىٰ وايْنما وانّٰى ومهما وحيثما واذ ما فمَنْ

مبتدا ۱۲ جملہ فعلیہ شرط ۱۲ جملہ فعلیہ جزا ۱۲

نحو مَنْ يُكرِمْني اُكرِمهُ وما نحو ما تَشْتَرِ اَشْتَرِ

مبتدا ۱۲ مضاف بامضاف الیہ خبر ۱۲

وايّ وتلزمها الاضافة مثل اَيُّهُمْ يَضْرِبْنِيْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ فاعل تلزم ۱۲ خبر ای ۱۲

اَضْرِبْهُ ومتىٰ وهو للزمان مثل متى تذهَبْ اَذهَبْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر متی ۱۲

وايْنما وهو للمكان مثل اينما تمشِ اَمْشِ وانّٰى هو ايضًا للمكان

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر اینما ۱۲ مفعول مطلق از آض ایضا بمعنی رجع رجوعا ۱۲

مثل انّٰى تكُنْ اَكُنْ ومهما وهو للزمان مثل مهما تذهَبْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر مبتدا مهما ۱۲

اَذْهَبْ وحيثما وهو للمكان مثل حيثما تقعُدْ اَقعُدْ و

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر مبتدا ۱۲ جملہ فعلیہ شرط جملہ فعلیہ جزا ۱۲

اِذْمَا وهو يُستَعمَلُ فى غير ذوى العقول مثل

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف خبر مبتدا اذ ما ۱۲

اِذ ما تفعل افعل

النوع الثامنُ

موصوف باصفت مبتدا ۱۲

اسماء تَنْصِبُ الاسماء النكرات على التمييز

موصوف ۱۲ خبرہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق منتہیا حال ۱۲

الاول لفظ عشر وعشرون الى تسعين

مضاف بامعطوفات مضاف الیہ ۱۲ ذوالحال ۱۲

؎۱ مفعول فیہ ۱۲

اذا رُكّبَ مع احدٍ واثنين الى تسع فان كان المميّزُ مذكرا

ضمیر ہو راجع بسوئے عشرہ ۱۲ — متعلق منتہیا حال ۱۲ شرط ۱۲

؎۲ فطريق التركيب فى لفظ احد واثنان مع عشر اَنْ

جزا ۱۲ — مبتدا ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ متعلق ترکیب ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ ۱۲

تقول اَحَدَ عشرَ رجلا واثنا عشر رجلا وان كان مؤنثا

بتاویل مفرد خبر ۱۲ بتذکیر الجزئین ۱۲

؎۳ فتقول احدى عشرة امراة واثنتا عشرة امراة وطريق

فعل با فاعل قول ۱۲ — تانیث الجزئین ۱۲ — مضاف با مضاف

تركيب غيرهما الى تسع مع عشر اَنْ تقُولَ فى المذكر

الیہ مبتدا ۱۲ — ذو الحال متعلق منتہیاً حال مفعول فیہ ۱۲

ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الى تسعة عشر رجلا وفى

بتانیث الجزء الاول وتذکیر الجزء الثانی ۱۲

المؤنث ثلث عشرة امراة واربع عشرة امراة الى تسع

بتذکیر الجزء الاول وتانیث الجزء الثانی ۱۲

عشرة امراة واما طريق التركيب فى الواحد ؎۴ والاثنين

؎۱ ترکیب رکب فعل مجہول اپنے مفعول ما لم یسم فاعلہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا اس کی جزا محذوف ہے تقدیری عبارت یوں ہے اذا رکب لفظ عشرۃ مع احد فینصب الاسم علی التمیز پس فینصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ترکیب ؎۲ فطریق الترکیب آہ طریق الترکیب مبتدا اور ان تقول خبر ہے ترکیب ؎۳ طریق ترکیب غیرہما الخ طریق مضاف ترکیب مضاف الیہ مضاف غیر مضاف ہما مضاف الیہ سے مل کر ذو الحال الی حرف جار تسع مجرور مل کر متعلق منتہیاً ہو کر حال ہوا حال ذو الحال ملکر مضاف الیہ ہوا طریق کا۔ طریق اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصبہ تقول فعل با فاعل فی حرف جار مذکر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا القول کا۔ تقول فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہو ثلثۃ عشر ممیز رجلا تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ عشر رجلا معطوف با معطوف علیہ ذو الحال الی حرف جار تسعۃ عشر ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز مل کر متعلق منتہیاً ہو کر حال ہوا حال ذو الحال ملکر مقولہ ہوا قول مقولہ ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ترکیب ؎۴ فی الواحد الخ فی حرف جار الواحد معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاثنین معطوف معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ترکیب کا ۱۲۔

لہ معطوف علیہ ۱۲

مع عشرون واخواتہ الیٰ تسعین علی سبیل العطف

مفعول فیہ ترکیب ۱۲ معطوف ۱۲ متعلق منتہیا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲

فان کان الممیز مذکرا فتقول فی ترکیب الواحد والاثنین

فا برائے تفصیل ۱۲

لا فی غیرھما احد وعشرون رجلا واثنان وعشرون رجلا

لا عاطف برائے نفی بتذکیر الجزء الاول ۱۲

وان کان الممیز مؤنثا فتقول احدیٰ وعشرون امرأۃ واثنتان

شرط ۱۲ بتانیث الجزء الاول ۱۲

وعشرون امرأۃ وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الیٰ تسع مع

متعلق مقدم تقول ۱۲ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال ۱۲ متعلق منتہیا

عشرون تقول فی الممیز المذکر ثلثۃ وعشرون رجلا واربعۃ

بتانیث الجزء الاول ۱۲

وعشرون رجلا وفی الممیز المؤنث ثلث وعشرون امرأۃ و

بتذکیر الجزء الاول ۱۲

اربع وعشرون امرأۃ وعلی ھذا القیاس

متعلق تقول ۱۲

الیٰ تسع وتسعین

لہ مع عشرون الخ مع مضاف عشرون معطوف علیہ واؤ حرف عطف اخوات مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف معطوف علیہ مل کر ذوالحال الی التسعین متعلق منتہیاً حال ذوالحال مل کر مضاف الیہ ہوا مع کا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق کا۔ طریق اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر باقی ظاہر ہے۔

نقشہ اعداد ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
	احد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفْلًا	اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا اِثْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا اِثْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدٰى عَشَرَةَ اِمْرَأَةً إِحْدٰى عَشَرَةَ بِنْتًا إِحْدٰى عَشَرَةَ رِسَالَةً	اِثْنَتَا عَشَرَةَ خَادِمَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ مَدْرَسَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ سَمَكَةً
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر	ثَلٰثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا تِسْعَةَ عَشَرَ	سِتَّةَ عَشَرَ مَسْجِدًا سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا دِيْنَارًا
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث	ثَلٰثَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً أَرْبَعَ عَشَرَةَ خَادِمَةً خَمْسَ عَشَرَةَ شَاةً	سِتَّ عَشَرَةَ نَاقَةً سبع عشرةَ مَدرسةً ثمانی عشرةَ بقرةً تِسْعَ عَشَرَةَ سَمَكَةً

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۳	احد اور اثنان کو جب عشرون ثلثون، اربعون، خمسون، ستون سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا	أَحَدٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَحَدٌ وَثَلٰثُونَ طِفْلًا أَحَدٌ وَأَرْبَعُونَ خَادِمًا أَحَدٌ وَخَمْسُونَ فَرَسًا	اِثْنَانِ وَسِتُّونَ مَسْجِدًا اِثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ كِتَابًا اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے	اِحْدٰى وَعِشْرُونَ امْرَأَةً اِحْدٰى وَثَلٰثُونَ رِسَالَةً اِحْدٰى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً اِحْدٰى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً	اِثْنَتَانِ وَسِتُّونَ نَاقَةً اِثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ مَدْرَسَةً اِثْنَتَانِ وَثَمَانُونَ قَبِيلَةً اِثْنَتَانِ وَتِسْعُونَ سَمَكَةً
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ خَادِمًا تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ دِينَارًا	سِتَّةٌ وَعِشْرُونَ مَسْجِدًا سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ كِتَابًا ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ بَيْتًا
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے	ثَلٰثٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً تِسْعٌ وَعِشْرُونَ سَمَكَةً	سِتٌّ وَعِشْرُونَ نَاقَةً سَبْعٌ وَعِشْرُونَ مَدْرَسَةً ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ رِسَالَةً

والثانی کم معناه عدد مبهم وهو علی نوعین احدهما
مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ ممیز با تمیز مبتدا ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ۱۲ مضاف بہ

استفهامیة مثل کم رجلا ضربتهٗ والثانی خبریة
الیہ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ کتنے مرد ہیں کہ تونے ان کو مارا ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر

مثل کم عندی رجلا والثالث کاین وهو عدد مبهم
میرے پاس بہت آدمی ہیں ۱۲ مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثابت کا ۱۲ متعلق متضمنا ۱۲

مثل کاین رجلا لقیت وقد یکون متضمنًا لمعنی الاستفهام
بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا ۱۲ فعل ناقص متعلق سے مل کر خبر ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

مثل کاین رجلا عندک والرابع کذا وهو عدد مبهم ولا یکون
تیرے پاس کتنے مرد ہیں ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

متضمنًا لمعنی الاستفهام مثل عندی کذا درهمًا
میرے پاس اتنے درہم ہیں ۱۲

النوع التاسع

اسماء تسمّی اسماء الافعال وهی تسعة ستة
موصوف ۱۲ یہی مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲ مضاف با مضاف الیہ مفعول فی ۱۲ ذوالحال ۱۲

منها موضوعة للامر الحاضر وتنصب الاسم
متعلق کائنا حال ۱۲ خبر مبتدا کی ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ مفعول بہ ۱۲

علی المفعولیة احدها روید فانه موضوع لامهل
متعلق تنصب ۱۲

۱ے قولہ کاین کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں ۱۲ ۲ے قولہ کذا یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ معنی ترکیبی ۱۲ ۳ے ترکیب مثل مضاف عند مضاف ی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا ثبت فعل اپنے فاعل ہوا ور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی کذا ممیز درہما تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی ۴ے ترکیب ستة ذوالحال من جار ہا مجرور جار مجرور مل کر متعلق کائنا کے۔ کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہے۔ ذوالحال مل کر مبتدا موضوعة اسم مفعول، جار لام موصوف حاضر صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مل کر متعلق ہوا موضوعة کے۔ موضوعة اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی باقی ظاہر ہے ۱۲

مثل رُوَيدَ زيدا اى اَمْهِلْ زيدا وثانيها بَلْهَ فانه موضوع
مفسر ۱۲ مفسر ۱۲ خبر ان ۱۲
لِدَعْ مثل بله زيدا اى دَعْ زيدا وثالثها دونك فانه
مفسر ۱۲ خبر ۱۲ مبتدا ۱۲ مفسر ۱۲
موضوع لِخُذْ مثل دونك زيدا اى خُذْ زيدا ورابعها عليك
متعلق موضوع ۱۲
فانه موضوع لِاَلْزِمْ مثل عليك زيدا اى الزم زيدا وخامسها
حَيَّهَلْ فانه موضوع لايتِ مثل حَيَّهَلِ الصلوٰة
مفسر ۱۲
اى ايت الصّلوٰة وسادسها ها فانه موضوع لخذ
مثل ها زيدا اى خذ زيدا ولابُدَّ لهٰذه الاسماء
اور ضرور ہے واسطے ان اسموں کے ۱۲
من فاعل وفاعلها الضمير المخاطب المستتر
فيها وثلٰثة منها موضوعة للفعل الماضى وترفع
متعلق المستتر ۱۲ ذو الحال ۱۲ متعلق کائنۃ حال ۱۲ خبر ۱۲ متعلق موضوعۃ ۱۲
الاسم بالفاعليّة احدها هيهات مثل هيهات
مفسر ۱۲ خبر ۱۲ مبتدا ۱۲
مفسر ۱۲
زيد اى بعد زيد وثانيها سرعان مثل سَرُعَانَ زيد

ترکیب لہ قولہ لابد آہ لا نفی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو بد اس کا اسم لام جار ہذہ اسم اشارہ اسما مشار الیہ۔ اشارہ مشار الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا من جار فاعل مجرور جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی لا اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۱۲

ای سَرُعَ زیدٌ وثالثھا شتان مثل شَتَّان زیدٌ و

عمرو ای افترق زید وعمرو

النّوع العاشر

موصوف با صفت مبتدا۱۲

الافعال الناقصة وھی تدخل علی الجملة الاسمیّة فترفع الجزء

موصوف با صفت خبر۱۲ — جار مجرور متعلق تدخل۱۲ — موصوف۱۲

الاول وتنصب الجزء الثانی وھی ثلثة عشر فعلا الاول کان

صفت۱۲ — ضمیر ہی فاعل۱۲ موصوف۱۲ — ممیز بہ تمیز خبر۱۲

وھی تجیئُ علی معنیین ناقصة تامة فالناقصة تجیئُ علی معنیین

مبدل منہ۱۲ معطوف علیہ با معطوف بدل۱۲

احدھما ان یثبت خبرھا لاسمھا فی الزمان الماضی سواء کان

خبر مقدم۱۲ — مفعول بہ۱۲ متعلق یثبت۱۲ — برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو

ممکن الانقطاع مثل کان زید قائماً او ممتنع الانقطاع مثل کان

کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو۱۲ — یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۱۲ و

اللہ علیماً حکیماً وثانیھما ان یکون بمعنی صار مثل کان الفقیر غنیا

متعلق تتم۱۲ — متعلق بہ۱۲ — مضاف۱۲ مضاف الیہ۱۲ — مفسر۱۲

التّامّة تتم بفاعلھا مثل کان زید ای ثبت زید والثانی صار و

مبتدا۱۲ — مفسر۱۲

لہ قولہ سواء کان الخ تقدیر عبارت یوں ہے کون الخبر ممکن الانقطاع او ممتنع الانقطاع سواء اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے کان فعل ناقص اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے وہ اس کا اسم ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ممتنع الانقطاع مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدا موخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۱۲ ۔

اسم صار ۱۲

هی للانتقال مثل صار زید غنیًّا والثالث اصبح

خبر ۱۲

والرّابع اضحٰی والخامس امسٰی نحو اصبح زیدٌ

اسم ۱۲

غنیًّا واضحٰی زید حاکمًا وامسٰی زید قاریًا وھٰذہٖ

خبر ۱۲ اشارہ

الثلٰثۃ قد تکون بمعنی صار مثل اصبح الفقیر غنیًّا و

بامشار الیہ مبتدا ۱۲ ضمیر ہی اسم ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

امسٰی زید کاتبًا واضحٰی المظلمُ منیرًا والسادس

اسم ۱۲ خبر ۱۲ مبتدا ۱۲

ظلّ والسّابع بات وھما لاقتران مضمون الجملۃ

خبر ۱۲ معطوف علیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

بالنھار واللّیل مثل ظل زید کاتبًا ای حصلت کتابتہ فی النھار

متعلق اقتران ۱۲ مفسر ۱۲ تفسیر ۱۲ متعلق حصلت ۱۲

وبات زید نائمًا ای حصل نومہ فی اللّیل وقد تکونان بمعنی صار

مفسر ۱۲ مفسر ۱۲

مثل ظل الصبیّ بالغًا وبات الشابّ شیخًا والثامن ما دام

اسم ۱۲ خبر ۱۲ اسم ۱۲ خبر ۱۲

وھی لتوقیت شیءٍ بمدۃ ثبوت خبرھا لاسمھا نحو

متعلق ثانیہ ۱۲ متعلق توقیت ۱۲ متعلق بثبوت ۱۲

اِجلس مادام زید جالسًا وزیدٌ قائم مادام

فعل ناقص ۱۲ اسم ۱۲ جملہ اسمیہ خبریہ ۱۲

عمرٌو قائمًا والتّاسعُ مازال والعاشر مابرح

مبتدا ۱۲

خبر ۱۲

والحادی عشر ما انفكّ والثانی عشر ما فتیٔ وکلٌ واحدٍ من

مبتدا ۱۲ متعلق کائنا حال ۱۲ خبر ۱۲

هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله

متعلق ثابت خبر ۱۲

ویلزمها النفی مثل مازال زید عالماً وما برح عمروٌ صائماً وما

اسم ۱۲ خبر ۱۲

فتیٔ بکرٌ فاضلاً وما انفكّ سعید عاقلاً والثالث عشر لیس و

متعلق ثابتۃ ۱۲

هی لنفی مضمون الجملة مثل لیس زید قائماً

مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة وهی اربعة الاوّل عسٰی وعمله

مضاف با مضاف الیہ خبر ۱۲

علی نوعین الاوّل ان یرفع الاسم وینصب

مفعول بہ ۱۲ جملہ فعلیہ ہوکر خبر عسٰی ۱۲ من انصب النوعین ۱۱

الخبر نحو عسی زید ان یخرج والثانی ان یرفع

ویکون خبرہ فعلا مضارعاً مع ان

لہ ترکیب۔ وکل واحد الخ۔ و حرف استیناف کل مضاف واحد مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر ذوالحال من حرف جار۔ ہذہ اسم اشارہ الافعال موصوف۔ الاربعۃ صفت۔ صفت موصوف مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنا کے۔ کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا حال ذوالحال ملکر مبتدا ل جار دوام مضاف ثبوت مضاف الیہ مضاف خبر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ثبوت۔ ل جار اسم مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے۔ مذ ظرف قبل فعل۔ از سمع اس میں ضمیر ہو فاعل ہ مفعول بہ فعل یا فعل فاعل جملہ فعلیہ ہوکر ظرف ہوا ثبوت کا۔ ثبوت اپنے مضاف الیہ و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہوکر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویکون اسمہ فعلاً مضارعاً مع ان ۱۲ — جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد فاعل عسی ۱۲

الاسم وحدہ مثل عسی ان یخرج زید والثانی کاد

ذوالحال ۱۲ — مضاف بامضاف الیہ حال ۱۲ — ای قرب خروجہ ۱۲ — من افعال مقاربہ ۱۲

مثل کاد زید یجیئ والثالث کرب وھو یرفع الاسم وینصب

ضمیر ہو فاعل ۱۲ — ای زماناً دائماً ۱۲ — مضاف

الخبر وخبرہ یجیئ فعلا مضارعا بغیر ان دائما نحو کرب زید

ضمیر ہو فاعل ۱۲ — موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق یجیئ ۱۲ ظرف زمان یجیئ ۱۲

یخرج والرابع اوشک وھو یرفع الاسم وینصب الخبر وخبرہ فعل

موصوف ۱۲ صفت اول ۱۲ — صفت ثانی معطوف علیہ بالمعطوف ۱۲

مضارع مع ان وبغیر ان مثل اوشک زید ان یجیئ او یجیئ

متعلق ثابت ہوکر معطوف ۱۲

النوع الثانی عشر

افعال المدح والذم وھی اربعۃ الاول نعم وھو فعل مدح

اچھا مرد ہے زید ۱۲

مثل نعم الرجل زید والثانی بئس وھو فعل ذم مثل بئس

فعل بافاعل خبر مقدم ۱۲ مبتدا مؤخر — متعلق

الرجل زید والثالث ساء وھو مرادف لبئس والرابع حبّ

مرادف ۱۲ — متعلق مرادف ۱۲

وھو مرادف لنعم وفاعلہ ذا نحو حبّذا[1] زید

مبتدا ۱۲ — خبر ۱۲ — بہتر ہے زید ۱۲

---

[1] ترکیب قولہ حبذا حب فعل ذا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی زید مبتدا، مؤخر مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوا۔ ۱۲۔

النوع الثالث عشر

موصوف ١٢ صفت ١٢

له افعال القلوب و هی تدخل على المبتدأ والخبر وتنصبهما معًا

مضاف با مضاف الیہ خبر ١٢ معطوف علیہ با معطوف خبر ١٢ ظرف نصب ٢

وهی سبعة ثلثة منها للشك وثلثة منها لليقين وواحد

ذو الحال ١٢ متعلق کائنۃ حال ١٢ ذو الحال با حال مبتدا ١٢

منها مشترك بينهما امَّا الثلثة الأُول فحسبتُ وظننتُ و

ظرف مشترک ٢ موصوف با صفت مبتدا ٢ با معطوفات خبر ١٢

خِلتُ مِثل حَسِبتُ زيدًا فاضلًا وظننت بكرًا نائمًا و

فعل با فاعل ١٢ مفعول اول ٢ مفعول ثانی ١٢

خلت خالدًا قائمًا وامّا الثلثة الثانية فعلمت

ورايتُ ووجدت مثل عَلِمتُ زيدًا امينًا ورايتُ

موصوف با صفت

عمرًا فاضلًا ووجدت البيت رهينًا والواحد المشترك

مبتدا ١٢

بينهما هو زعمتُ مثل زعمتُ اللهَ غفورًا فهو

ظرف لمشترک جملہ اسمیہ ہوکر خبر ١٢ مبتدا ١٢

لليقين ووزعمتُ الشيطان شكورًا فهو للشك

متعلق ثابت خبر ١٢

له قولہ افعال القلوب الخ ان کو افعال قلوب اس لیے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق دل سے ہے ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں کیونکہ کسی بات کا یقین کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا ان کو افعال الشک و الیقین بھی کہتے ہیں کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لیے ہیں اور بعض یقین کے لیے ١٢

وفی هذہ الافعال لایجوز الاقتصار علیٰ احد المفعولین

متعلق مقدم لایجوز ۱۲ مضاف مضاف الیہ ۱۲

واذا توسطت بین مفعولیھا او تاخرت عنھما جاز ابطال

لانھما کاسم واحد ۱۲ اور جبکہ واقع ہوں یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے

عملھا مثل زید ظننت قائم وزید قائم ظننت وزید قائم

باطل کرنا ان کے عمل کا ۱۲

ظننت وزیداً اقائماً ظننت واذا زیدت الھمزۃ فی اول

شرط ۱۲ فعل مجہول ۱۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲

علمت ورایت صارا متعدیین الی ثلثۃ مفاعیل نحو

مفعول ثانی ۱۲

اعلمت زیداً عمراً فاضلاً واریت عمراً خالداً عالماً وانبأ

مفعول اول ۱۲ مفعول ثالث ۱۲ فعل متعدی ۱۲

آض الیضا

ونبأ واخبر وخبر ایضاً تتعدیٰ الیٰ ثلثۃ مفاعیل

لہ قولہ ولایجوز الاقتصار الخ اس لیے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں کیونکہ ان دونوں کا مضمون درحقیقت مفعول بہ ہے چنانچہ علمت زیداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زید پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا ۲ے ترکیب قولہ واذا توسطت اذا حرف شرط توسطت فعل ضمیر ہی فاعل بین مضاف مفعولیھا مضاف مضاف الیہ۔ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او حرف عطف تاخرت فعل ضمیر ہی فاعل عن حرف جار ہما مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا تاخرت کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل ابطال مضاف عمل مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط با جزا جملہ شرطیہ ہوا۔

مبتدا۱۲ خبر۱۲

اما القياسية فسبعة عوامل

۱ مبتدا۱۲ خبر۱۲

الاول منها الفعل مطلقًا وهو يرفع الفاعل نحو قام

سواء كان لازمًا او متعديًا ماضيًا كان او مضارعًا امرًا كان او نهيًا ۱۲ مثال فعل لازم ۱۲

زيد وضرب زيد عمرًا واما اذا كان متعديًا فينصب

مثال فعل متعدی ۱۲

المفعول به ايضا مثل ضرب زيد عمرًا والثاني المصدر[۲] وهو

وہ نام

اسم حدث اشتق منه الفعل وانما[۳] سمّي مصدرًا لصدور

نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل۱۲

الفعل عنه ويعمل عمل فعله فان كان فعله لازمًا فيرفع

شرط۱۲ مضاف با مضاف الیہ۱۲

الفاعل فقط مثل اعجبني قيام زيد وان كان متعديًا

فاعل اعجب۱۲

فيرفع الفاعل وينصب المفعول به نحو اعجبني ضرب زيد عمرًا

---

۱ الاول ذو الحال من حرف جار ہا مجرور جار مجرور مل کے متعلق کائنا کے ہو کر حال ہوا ذو الحال حال ملکر مبتدا الفعل ذو الحال مطلقًا حال مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۲ واؤ عاطفہ ہو مبتدا اسم مضاف حدث موصوف اشتق فعل مجہول من حرف جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے الفعل مفعول مالم یسم فاعلہ۔ فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ سے اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی۔ حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی باقی ظاہر ہے۔ ۳ واو مستانفہ انما کلمہ حصر سمی فعل مجہول از تفصیل ضمیر ہو نائب فاعل مصدرًا مفعول ثانی جار صدور مضاف الفعل مضاف الیہ عن جار ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے مصدر صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمی کے فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

والثالث اسم الفاعل وھو کل اسمٍ[۱] اشتق من فعل لذات
من قام به الفعل وھو یعمل عمل فعله کالمصدر مثل زید ضارب
غلامه عمرًا والرابع اسم المفعول وھو کل اسم اشتق لذات
فاعل۱۲ مفعول به۱۲
مَن وقع علیه الفعل وھو یعمل عمل فعله المجھول فیرفع[۲] اسما
موصوف۱۲ صفت۱۲ موصوف۱۲
واحدًا بانّه قائم مقام فاعله مثل جاءنی المضروب
صفت۱۲ متعلق یرفع ظرف قائم۱۲ بمعنی الذی۱۲
غلامهٗ والخامس الصّفة المشبّهة وھی
مفعول مالم یسم فاعله ۱۲خبر ثانی۱۲ خبر ثانی۱۲ موصوف۱۲ صفت۱۲
مشتقة من اللازم دالة علی ثبوت مصدرھا لفاعلھا
متعلق ثبوت۱۲ اخبر اول۱۲ متعلق مشتقة۱۲

[۱] واو عاطفہ ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف اشتق فعل مجہول اسمیں ضمیر ہو نائب فاعل من جار فعل مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا۔ ل جار ذات مضاف من اسم موصول قام فعل ب جارہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا قام کے الفعل فاعل قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا۔ موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا۔ ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا اشتق اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا[۲] ف حرف تفریع یرفع فعل مضارع معروف ضمیر ہو اسکا فاعل اسما موصوف واحدا صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا۔ ب جار۔ ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل مقام مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف ہ مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا قائم اپنے ظرف سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہوکر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یرفع کے۔ یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

علیٰ سبیل الاستمرار والدّ وام وهي تعمل عمل فعلها من غیر عہ

متعلق ثبوت ١٢ — مضاف ١٢

اشتراط زمان مثل جاءنی رجل حسن غلامہٗ والسّادسُ

مضاف الیہ مضاف ١٢ — مضاف الیہ ١٢ — موصوف ١٢ — فاعل حسن ١٢ — موصوف ١٢

المضاف وهو کل اسم اُضیف الیٰ اسم اٰخر فیجرّ الاوّل لہٗ

حال — موصوف ١٢ — متعلق اضیف ١٢ — ذوالحال ١٢

الثانی مجردًا عن اللام والتنوین ومایقوم مقامہ من

متعلق مجردًا ١٢

نونی التثنیۃ والجمع لاجل الاضافۃ مثل غلام زید

متعلق یجر ١٢

والسّابع الاسم التّام وهو٢ کل اسم تمّ فاستغنی عن الاضافۃ

اسم یکون ١٢

بان یکون فی اٰخرہ تنوین اومایقوم مقامہٗ من نونی التثنیۃ والجمع

لہ قولہ فیجر۔ ف بیانیہ یجر فعل مضارع الاول ذوالحال الثانی مفعول مجردا اسم مفعول عن جار لام معطوف علیہ واؤ [illegible] عطف التنوین معطوف علیہ معطوف اسم موصول یقوم فعل مضارع ہو ضمیر فاعل مقام مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر ظرف ہوا یقول فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مبین ہوا من جار نونی مضاف التثنیۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجمع معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر بیان ہوا مبین بیان مل کر معطوف ہوا تنوین کا تنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجردًا کے مجردًا اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا۔ لام حرف جار اجل مضاف الاضافۃ مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یجر کا یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ٢ لہ ھو مبتدا کل مضاف اسم موصوف تمّ فعل اس میں ضمیر ہو کی فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا باقی ظاہر ہے۔ عہ قولہ من غیر اشتراط زمان الخ کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث فافہم ١٢۔

اویکون فی اٰخرہ مضاف الیہ وھو ینصب النکرۃ
اسم یکون ۱۲
علیٰ انھا تمییز لہٗ فیرفع منہ الابھام مثل[1] عندی رطل
مفعول بہ ۱۲
زیتًا ومنوان سمنًا وعشرون درھما ولی ملؤہ عسلًا
مفعول بہ یرفع ۱۲ اسم تام ممیز ۱۲
اَمَّا المعنویۃ فمنھا عددان
ممیز ۱۲ ممیز ۱۲ ممیز ۱۲
اَحدُھما العامل فی المبتدأ اَو الخبر وھو الابتداءُ نحو زید
مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ متعلق العامل
منطلق وثانیھما العامل فی الفعل المضارع مثل زید یعلم
مضاف یا مضاف الیہ

---

[1] مثل مضاف عند مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی۔ رطل اسم تام ممیز زیتاً تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا۔ منوان ممیز سمنا تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف و حرف عطف عشرون ممیز درہما تمیز تمیز ممیز مل کر معطوف، معطوف، معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا موخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا باقی ظاہر ہے۔

[2] ل جاری ی متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ملؤہ مضاف مضاف الیہ ممیز عسلاً تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا باقی ظاہر ہے ۱۲